سوال

میں شرک (597) وجود

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث سے کیا مراد ہے ؟

«وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي» البخاری 1344 ومسلم (2296

ں قسم مجھے اپنے بعد تم پر شرک کا کوئی خوف نہیں"

شرکیہ عقائد کے حامل بعض لوگ اس حدیث کو بطور دلیل استعمال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ امت محمدیہ میں شرک ہو ہی نہیں سکتا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ !

بعد !

:

م الساعة حتی تلحق قبائل من أمتی بالمشرکین وحتی تعبد قبائل من أمتی بالأوثان »

''قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ میری اُمّت کے قبائل بتوں کی عبادت ... مل کر جائیں ''

فد ہے ۔

سری جگہ آپ نے فرمایا :

«لَاتَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ عَلَى ذِي الْخَلَصَةِ» البخاری 7116 ومسلم 2906

ں وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک قبیلہ دوس کی عورتوں کی سرینیں ذی الخلصہ بت کے گرد طواف نہیں کریں گی ۔

ت ملتا ہے ۔

بانِ الٰہی ہے :

ء امَنوا وَلَم یَلبِسوا اِیمٰنَھَم بِظُلمٍ اُولٰئِکَ لَھُمُ الاَمنُ وَھُم مُھتَدونَ ۸۲.... سورۃ الانعام

یمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی، انھی کے لیے امان اور وہی راہ پر ہیں۔''

بیَ :

باللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، یقیناً شرک کرنا ظلم عظیم ہے۔

بلکہ میں اس کے وجود کا اثبات بھی۔

اکا وقوع ہوگا، اگرچہ عمومی طور پر ساری امت اس میں بتلا نہ ہوگی۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1